© rasailojaraid.com

تمباکو نوشی: مباح یا حرام؟

ڈاکٹر عطاالرحمٰن

تمباکو نوشی اسلام کے نزدیک حرام ہے، مکروہ ہے، یا مباح ہے؟ اس کے انسانی زندگی، انسانی صحت اور مستقبل پر کیا اثرات ہیں؟ مختلف ملکوں میں زمینی حقائق کیا ہیں؟ اس سے بچنے کے لیے کیا طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں؟ اس کے لوگ عادی کیوں ہوتے ہیں؟ حکومتیں کیوں بے بس ہیں؟ عالمی اداروں کی طرف سے اس کو روکنے کے لیے جن جرأت مندانہ اقدامات کی ضرورت ہے وہ کیوں نہیں ہو رہے؟ سگریٹ کے کارخانے داروں کے ہاتھ میں انسان یرغمال کیوں ہے؟ انسان کا اپنا عمل ہلاکت خیز کیوں نہ ہو، عادت بن جانے کے بعد سو بہانے تراشتا ہے کہ جو کچھ کر رہا ہوں بالکل ٹھیک ہے۔ علما کو تو چھوڑیں جن ڈاکٹروں نے تجربات، مشاہدے اور سالہا سال کے واضح ریکارڈ کے بعد سر کی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے کہ یہ کتنی ہلاکت خیز عادت ہے، وہ بھی اس کو خیرباد کہنے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔

۱۹۹۶ء میں ملایشیا میں ڈاکٹروں کی کانفرنس سے پروفیسر ڈاکٹر محمد علی بار، رائل کالج آف فزیشنز برطانیہ اس موضوع پر خطاب کر رہے تھے اور سعودی عرب میں اس کے اثرات بیان کرتے ہوئے ایک بچی کا ذکر کیا جس کے والد نے اس کو بچپن سے شیشے (چلم) کا عادی بنایا تھا۔ عین جوانی میں ۱۹ سال کی عمر میں سینے کے کینسر سے اس کا انتقال ہوا۔ الم ناک موت کا منظر تصاویر کی شکل میں دکھا بھی رہے تھے۔ اس وقت انھوں نے بتایا کہ ۱۶ لاکھ افراد اسی طرح تمباکو نوشی سے ہلاک ہوجاتے ہیں۔ رسالہ الٰی اطباء مصر (ص ۲۵) میں لکھتے ہیں کہ: ”تمباکو نوشی کے نقصان دہ ہونے میں کوئی اختلاف نہیں رہا، بلکہ صحت پر تمباکو نوشی کے بُرے اثرات اب طاعون، ہیضے،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

چیچک، تپ دق اور جذام، سب کے اکٹھے خطرات سے بھی زیادہ خطرناک سمجھے جاتے ہیں۔صحت پر تمباکونوشی کے مضر اثرات بڑے خوف ناک اور مہلک ہوتے ہیں، کیونکہ لاکھوں انسان ہر سال تمباکونوشی کی وجہ سے مر رہے ہیں، جب کہ کروڑوں انسان اس کی وجہ سے کئی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہوکر کرب اور اذیت کی مسلسل زندگی گزارنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔

تمباکونوشی سے لاحق ہونے والے مختلف امراض میں (نظامِ تنفس میں) پھیپھڑے کا کینسر، گلے کا کینسر، نمونیا، ضیق دم۔ (دل وگردشِ خون کے نظام میں) دل کا انجماد، اچانک موت، اعضا میں دورانِ خون کا انجماد۔ (نظامِ ہضم میں) ہونٹ، منہ، گلے، نرخرے، معدے اور آنتوں کا کینسر۔ (نظامِ بول) مثانے کے زخم اور کینسر، گردن کا سرطان۔ (حاملہ عورت اور بچے میں) حمل کا کثرت سے ساقط ہونا، بچے کا وزن کم ہونا، موت ہوجانا، نمونیا۔ (دیگر امراض میں) آنکھوں کے عضلات میں سوزش، اندھاپن، دمہ، جِلد کی سوزش، ناک، کان اور گلے کی بیماریاں، بلڈپریشر کے خطرات، شوگر، کولسٹرول کا اضافہ، موٹاپا وغیرہ شامل ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد علی لکھتے ہیں کہ پنڈلیوں کی شریانوں کے بیماروں میں ۹۵ فی صد تمباکونوش ہوتے ہیں۔ امراض میں تمباکونوشوں کا مبتلا ہونا ۱۰ گنا زیادہ ہے اور اعداد وشمار سے پتا چلتا ہے کہ ہر تین تمباکونوشوں میں سے ایک کی موت تمباکونوشی سے واقع ہوتی ہے۔ (ماخوذ: صحت پر تمباکو نوشی کے اثرات، مؤلفہ ڈاکٹر محمد علی بار)

پروفیسر ڈاکٹر عبدالعزیز سامی پروفیسر امراضِ سینہ اور میڈیکل کالج قاہرہ یونی ورسٹی کے پرنسپل لکھتے ہیں کہ تمباکونوشوں کے ساتھ رہنے والا ایک گھنٹے میں جتنا تمباکو سونگھتا ہے، وہ ایک سگریٹ پینے کے برابر ہے۔ انھوں نے درج بالا عام امراض کی ہلاکت خیزی کی توثیق کی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر شریف عمر جراحتِ سرطان کے شعبے سے وابستہ ہیں، کا کہنا ہے کہ قاہرہ یونی ورسٹی میں تمباکو نوش عورتوں میں بچوں کی قبل از وقت ولادت یا ولادت کے دوران اموات دوسری خواتین کی نسبت ۲۸ فی صد زیادہ ہوتی ہیں۔ نال کے ذریعے مضر اثرات بچوں میں منتقل ہوتے ہیں، اور یہ اثرات ولادت کے بعد ۱۱ سال تک رہتے ہیں۔ دنیا بھر کے طب کے ماہرین ان تمام اثرات کی تائید کرتے ہیں۔

پاکستان میں اسلامی نظریاتی کونسل نے سگریٹ نوشی کو ممنوع قرار دینے کے لیے فتویٰ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۶مئی ۲۰۰۰ءکو جاری کیا۔ اس کے علاوہ تین آرڈی ننس جاری کیے گئے جو تشہیر اور عوامی جگھوں پر سگریٹ نوشی کی ممانعت سے متعلّق ہیں۔ نسوار، پان، حقہ اور سگریٹ وہ مشہور جانے پہچانے طریقے ہیں جن میں تمباکو استعمال کیا جاتا ہے اور اس طرح انسانی صحت کو تباہ کیا جاتا ہے۔

تمباکو نوشی کا شرعی حکم

تمباکو نوشی کی شرعی احکام کی پانچ نوعیتیں ہیں: وجوب، حُرمت، کراہت، استحباب اور اباحت۔ ان میں سے کسی حکم کے تحت لانے سے متعلّق کوئی صریح نص نہ ہونے کی وجہ سے فقہا میں اختلاف تھا۔ کچھ نے تمباکو نوشی کو حرام، کچھ نے مکروہ اور کچھ نے اس کو مباح کہا ہے۔ ایک موقف یہ بھی ہے کہ حکم کچھ بھی ہو، انسداد ضروری ہے۔

●**تمباکو نوشی حرام ہونے کے دلائل**: حرام سے مراد ایک ایسا معاملہ ہے جس کے نہ کرنے کا بندے کو حکم ہے اور اس کے لیے لازم ہے کہ وہ اس کام کو چھوڑ دے۔ اس کی ممانعت کی گئی ہو اور اس کے کرنے والے کو سخت سزا دی جاتی ہو۔ شرط یہ ہے کہ کتاب اللہ کی ایسی دلیل سے ثابت ہو جو قطعی الثبوت اور قطعی الدلالت ہو، یعنی اس سے کسی چیز کے حرام ہونے کے سوا کوئی دوسرا مفہُوم لینے کا امکان نہ ہو۔ اس کے کرنے سے کئی خرابیاں اور نقصانات ہوتے ہوں، جیسے زنا، چوری، سود، شراب، خون کے پینے اور لوگوں کے مال کو ناجائز طریقے سے کھانے کی حُرمت ہے۔ ان کے بارے میں صریح احکامات قرآن میں موجود ہیں۔ حرام لغیرہ، اس سے مراد ایسا حرام ہے جس کی صریح اور قطعی نص موجود نہ ہو لیکن وہ محرم لعینہ کا ذریعہ بنتا ہو، یعنی وہ اثرات کے اعتبار سے ایسے ہوں جیسے حرام چیزوں کے اثرات ہوتے ہیں۔ اسلام کا مقصد (مقاصد الشریعہ علامہ شاطبی نے الموافقات میں بیان کیے ہیں) جان، مال عقیدہ نسل اور عقل کا تحفظ ہے۔ ان کو بگاڑنے یا ضائع کرنے کو حرام قرار دیا گیا ہے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ خود کو ضرر دو اور نہ دوسرے کو ضرر دو (ابن ماجہ، دارقطنی، مرفوعاً، جب کہ مالک سے مرسل)۔ لاضررا کا عام مفہُوم یہ ہے کہ نقصان نہ پہنچاؤ۔ مریض کے لیے پانی مضر ہو تو وضو معاف، مسافر کے لیے روزہ معاف، احرام کی پابندیاں معاف، حلق (سر منڈوانا) کے بجائے فدیہ دے دے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حضرت عباسؓ سے مرفوع روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا دین اللہ کو پسند ہے تو آپؐ نے فرمایا: آسان حنفیت۔ ضرر کا شریعت میں وجود نہیں اور ممنوع ہے۔ اس لیے تمباکو نوشی سے جان کو نقصان دینا حرام ہوگا کیونکہ خود کو اور دوسروں کو ضرر دینا ممنوع ہے۔

۲- **مال کے ضیاع کا سبب**: تمباکو نوشی مال کی تباہی اور ضیاع کا ذریعہ ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا کہ اکثر نے مال کے ضیاع سے اسراف مراد لی ہے اور کچھ نے اس اسراف کو حرام چیز پر صرف کرنے تک کا مطلب لیا ہے۔ زیادہ قوی بات یہی ہے کہ جس دینی یا دنیاوی غرض کے لیے مال صرف کرنے کی شرعاً اجازت نہیں دی گئی وہ ممنوع ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مال بندوں کے مصالح کی تکمیل کا ذریعہ بنایا ہے اور فضول خرچی سے یہ مصالح ضائع ہوتے ہیں۔ (فتح الباری فی شرح صحیح بخاری، ج ۱۰،ص ۲۳۰)

مال کا اس سے زیادہ ضیاع اور کیا ہوگا کہ تمباکو خریدا جائے جو دھواں، راکھ اور بیماری کی شکل اختیار کرلے اور انسان کی زندگی کا چراغ گُل کردے۔ سورۂ حدید کی آیت ۱۷، جس میں فرمایا گیا کہ تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور جو مال تمھیں دیا گیا ہے اس کو خرچ کرو۔ علامہ قرطبی اس کی تفسیر میں لکھتے ہیں: معلوم ہوا اصل ملکیت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ انسان کو اللہ کی پسند کے مطابق خرچ کرنے کا اختیار دیا گیا ہے تاکہ جنت بھی صلے میں ملے۔ (تفسیر قرطبی، ج ۱۰،ص ۲۴۷)

تمباکو خریدنا مال کا ضیاع ہے، جب کہ اس فرد کو اور اس کے رشتہ داروں کو رقم کی ضرورت ہو۔ حضرت عمرو بن العاص سے ابوداؤد میں روایت کی گئی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کا یہ جرم کافی ہے کہ وہ اپنے زیرکفالت لوگوں کو ضائع کرے۔ سورۂ اعراف میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''ان کے لیے پاکیزہ چیزیں وہ حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے'' (۷:۱۵۷)۔ کسی چیز کے ناپاک اور ناگوار ہونے کی وجہ سے اس کی حُرمت ہوتی ہے۔ گندی بو تو تمباکو کی سب سے ہلکی خرابی ہے ورنہ اس سے پیدا ہونے والی بیماریاں، خرابیاں تو حددرجہ خطرناک اور مہلک ہیں۔ یوں تمباکو اپنے کڑوے مزے، شدید بدبو، سنگین نقصان، مہلک نتائج کی بناپر حددرجہ خطرناک اور مہلک ہے، اس لیے یہ حرام ہوگا۔

تمباکو نوشی پر مال کو خرچ کرنا بے موقع بھی ہے اور بلاضرورت بھی۔ اس لیے کہ اسراف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حرام ہے۔اس بنیاد پر تمباکو نوشی حرام ہے اور حد درجہ خطرناک۔

۳- **مضر صحت ہونا**: صحت کو نقصان پہنچانے کے سبب سے اس کی حُرمت ثابت ہے۔قرآن کریم، حدیث نبویؐ، شرعی قواعد اور قابلِ اعتماد و شرعی نصوص سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ صحت کے لیے جو چیز نقصان دہ ہے اس کا استعمال مکروہ تحریمی یا حرام ہے۔

جامعہ ازہر کی فتویٰ کمیٹی نے فتویٰ دیا ہے کہ تمباکو نوشی ناپسندیدہ عادت اور حرام ہے۔ یہ فتویٰ الجمہوریہ اخبار میں ۲۲ مارچ ۱۹۷۹ء کو شائع ہوا۔ ڈاکٹر زکریا اور ڈاکٹر محمد طیب نجار نے صحت کے لیے اس کے مضر ہونے پر ڈاکٹروں کے اتفاق کی وجہ سے اس کی حُرمت کا فتویٰ دیا ہے (یہ اسلامک ریسرچ اکیڈمی مصر کے رکن ہیں)۔ جدید طبی تحقیقات نے اس کے سخت نقصانات کو ثابت کر دیا ہے اور ان تحقیقات کو بہت سی حکومتوں نے تسلیم کرتے ہوئے عوامی مقامات اور اجتماعات میں اس کے پینے کو ممنوع قرار دیا ہے۔

تمباکو نوشی پر عالمی ادارہ صحت کی کانفرنس جنیوا میں دسمبر ۱۹۷۴ء میں منعقد ہوئی۔طب کے پروفیسر، سائنسی تحقیق اور حفظانِ صحت کے فروغ کے اداروں کے ماہرین کی بڑی تعداد نے عالمی بنیادوں پر شرکت کی۔کانفرنس میں متفقہ طور پر طے کیا کہ پھیپھڑوں کے سرطان، نمونیا، ضیقِ دم، دل کے دوران خون کی بندش اور کناروں میں خون کی بندش، جسم کے بہت سے مقامات کا سرطان، اسقاطِ حمل، مُردہ بچوں کی پیدایش، بچوں کی قبل از وقت اموات، موت کے اہم ترین سبب ہیں، جن کی بڑی وجہ تمباکو نوشی ہے۔سگریٹ سے اُٹھنے والے دھوئیں میں کینسر کا مواد اور اشتعال انگیز مادہ پایا جاتا ہے۔ پتھالوجیکل تحقیقات سے پتا چلتا ہے کہ قیر، نکوٹین اور کاربن مونوآکسائیڈ خلیوں میں کینسر بنانے والی غیر طبعی تبدیلیاں پیدا کرتی ہیں۔(تمباکو نوشی کا شرعی حکم، عالمی ادارہ صحت، ص ۹۱)

۴- **عقل کے لیے نقصان دہ ہونے کی وجہ سے حُرمت** (عقل کا تحفظ مقاصد الشریعہ میں سے ہے): ایسے دلائل موجود ہیں کہ دماغ کی خونی نالیوں کے امراض کا سبب تمباکو نوشی ہے۔امریکا میں وسیع پیمانے پر تحقیقات ثابت کرتی ہیں کہ تمباکو نوشوں کی اموات کا تناسب اس سبب سے بہت زیادہ ہے۔(تمباکو نوشی کا شرعی حکم، عالمی ادارہ صحت تمباکو، ص ۹۳)

— جان، مال، صحت اور عقل پر ثابت شدہ حقائق کی روشنی میں علما نے حُرمت کا فتویٰ،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مصر میں فقہا احناف نے تمباکونوشی کے حرام ہونے کی تصریح یا اشارہ کیا یا اسے مکروہ تحریمی کے دائرے میں رکھا۔ ان میں فقہا احناف ۱۳، شافعیہ ۷، مالکیہ ۶ اور حنابلہ ۵ ہیں۔

--- اکتوبر ۱۹۸۴ء کے مجلّہ التصوف نے جامعہ ازہر کی فتویٰ کمیٹی کا فتویٰ شائع کیا کہ ان وجوہ کی بنا پر ہماری راے ہے کہ تمباکو کا پینا، اس کی درآمد و برآمد اور تجارت سب حرام ہے۔

--- منشیات کی انسداد کی عالمی اسلامی کانفرنس جو مدینہ منورہ میں ۲۷ تا ۳۰ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ مطابق ۲۲ تا ۲۵ مارچ ۱۹۸۲ء منعقد ہوئی، اس کانفرنس میں شریک علما نے بالاجماع تمباکو کے استعمال، اس کی کاشت اور تجارت کے حرام ہونے کا فتویٰ دیا ہے۔ (تمباکو کی کاشت میں جو کیڑے مار دوا استعمال ہوتی ہے اور اس سے کسانوں کی ہلاکت کے اعداد شمار بھیانک ہیں جو ۱۹۹۶ء میں ڈاکٹر محمد علی البار نے ملایشیا میں پیش کیے)۔

--- سعودی عرب کے سابق مفتی اکبر شیخ محمد ابراہیم آلِ شیخ کے فتوے میں کہا گیا ہے کہ تمباکو کے ناپاک ہونے، بدبودار ہونے اور بعض اوقات نشہ آور اور خواب آور ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔ اس لیے صحیح روایات اور صریح عقل اور ثقہ ڈاکٹروں کی آرا کے مطابق اس کی حُرمت ثابت ہوتی ہے۔ یہ فتویٰ سات قسم کے اسباب کی وجہ سے دیا گیا: ○ ڈاکٹروں کی راے ہے کہ صحت کے لیے مضر ہے ○ خواب آور اور نشہ آور ہے (مسکر ہونے کی بنیاد پر) ○ بدبودار ہے، لہسن اور پیاز والی احادیث سے مماثلت ہے، دوسروں کو تکلیف دیتی ہے ○ فضول خرچی ہے، نصوصِ صریحہ سے ثابت ہے ○ ناپاک ہے (خبائث والی آیات کے سبب سے) ○ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے اپنی جانوں کو قتل نہ کرو (البقرہ ۲:۱۹۵)، لہٰذا جان کا قتل ہے ○ ضرر ہے، نہ خود کو ضرر دو، نہ دوسرے کو ضرر دو (حدیث کے سبب)۔

ان علما نے تمباکونوشی کو حرام قرار دیا ہے۔

۵- **مباح قرار دینے والے علما کا موقف**: یہ زیادہ تر ان افراد کا موقف رہا جن کے سامنے طبی تحقیقات اور صحت کے جائزے نہیں آئے اور یہ گروہ قدیم علما کا ہے۔ انھوں نے فقہ کے ان اصولوں کو سامنے رکھا کہ اشیا کا اصل حکم جواز ہے، اور فائدہ مند چیزوں کا اصل حکم ان کے استعمال کا جواز، اور نقصان دہ چیزوں کا اصل حکم ممانعت اور حرمت ہے۔ ان اصولوں کا تجزیہ کرنے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے پتا چلتا ہے کہ پہلے اصول میں ایک گروہ کا خیال ہے کہ فائدہ منداور نقصان دہ چیزوں کے اضافے کے الفاظ سے تو پھر نقصان دہ چیزوں کا حکم حُرمت ہونا چاہیے۔ جیسے دوسرے اصول میں ذکر کیا گیا ہے۔ اس وقت ایسا کوئی گروہ ممکن نہیں جو موجودہ حقائق کا مطالعہ کرے تو اس کی اباحت پر قائم رہے۔

۶- **تمباکو نوشی مکروہ ہے**: اس پر جن علما کا فتویٰ ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اُس وقت تک طب کی تحقیقات اتنی مکمل نہیں تھیں کہ ان پر ایسا کوئی موقف اختیار کیا جاسکتا، مثلاً مولانا کفایت اللہؒ (کفایت المفتی، جلد نہم، ص۱۲۰، آٹھواں باب، کتاب الخطروالاباحۃ) ۱۹۳۷ء کئی سوالات کے جواب میں علیحدہ علیحدہ فرماتے ہیں: ''حقہ پینا فی حد ذاتہ (اپنے حدود میں) مباح ہے، مگر بدبو کی وجہ سے کراہت آتی ہے۔ کل دخانٌ حرامٌ حدیث نہیں ہے۔ اگر منہ میں بدبو باقی ہوتو بے شک مسجد میں آنا اور امامت کرانا مکروہ ہے، ورنہ نہیں۔ سوال کرنے والے چونکہ دلائل ایسے دیتے کہ تمباکو نشہ آور نہیں، اور نہ زہریات میں سے ہے۔ صرف بدبو ہوتی ہے۔ اسراف میں بھی اس لیے نہیں آتا کہ پانی اور خوراک پر خرچ تو زندگی کے لیے ضروری ہے مگر گرمیوں میں شربت کا پینا استحفاظ اور استراحت طبع (راحت جان) کے لیے ہے۔ اگر حقہ پینا داخلِ اسراف ہوتو پھر تمباکو نوشی کے اور ذرائع بھی اسراف کے زمرے میں آئیں گے اور ایک وجہ علما کا اختلاف بھی ہے۔ اس لیے انھوں نے صرف بدبو کی بنیاد پر مکروہ قرار دیا۔

مولانا گوہر رحمٰنؒ ایک سوال: کیا نسوار اور سگریٹ سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟ کے جواب میں رقم طراز ہیں: نسوار اور سگریٹ صحت کے لیے مضر ہیں اور مکروہ ہیں۔ ان کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیے۔ لیکن ان کے استعمال سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ الا یہ کہ بے ہوشی طاری ہو جائے۔ (تفہیم المسائل، جلد چہارم، ص۳۱۲، ستمبر ۱۹۹۷ء)

جامع المسائل میں شیعہ عالم فاضل لنکرانی، ص ۳۴۷ سوال نمبر۱۴، منشیات کے باب میں فرماتے ہیں: سگریٹ (دخانیات بھی) اگر منشیات کا زینہ فراہم کرے تو جائز نہیں۔ سوال نمبر۲۰ میں فرماتے ہیں: اگر کسی ایسے ضرر کا باعث ہوا جو تشویش ناک ہو تو جائز نہیں۔

حرام کرنے والے علما کے بالمقابل جو دلائل دیے گئے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱- چار اصل ماخذوں میں سے کوئی دلیل صریح جو نام لے کر اس کی حرمت کا ذکر کرے، قرآن، حدیث، اجماع، اور قیاس سے ثابت نہیں، اس لیے مباح ہے۔

۲- اشیا کا اصل حکم جواز ہے، اس لیے تمباکو نوشی اس میں شامل ہے۔

۴- تمباکو نوشی مفید ہے نہ کہ مضر (ان کی راے ہے)، اور منافع کا اصل حکم ان کے استعمال کا جائز ہونا ہے اور نقصانات کا اصل حکم حُرمت ہے۔

بہرحال ان دلائل کا رد اور جواب جو دیا گیا ہے، یہ گروہ زیادہ سے زیادہ اس کو مکروہ قرار دیتا ہے۔ بعض اوقات ہر فرد کی مالی حالت، اس کی صحت اور مزاحمت کی طاقت پر راے کا اظہار کیا جاتا ہے۔ شیخ یوسف وجوی اپنی کتاب مقالات و فتاویٰ میں کہتے ہیں: متاخرین کے درمیان اس کے استعمال کے حکم کے بارے میں اختلاف ہوا ہے، کچھ نے اسے حلال اور کچھ نے حرام قرار دیا ہے۔ صحیح بات یہ ہے کہ اسے مطلقاً حلال یا حرام قرار دینا مناسب نہیں ہے کہ ایسا کرنا افراط وتفریط سے خالی نہ ہوگا۔ اس صورت میں پینے والے کی حالت اور اس پر اسے پینے کے نتائج کو مدنظر رکھنا ہوگا۔ اب جس کے لیے تمباکو نوشی مضر ہوگی اور اس کی صحت کے لیے بھی یہی حُرمت کا حکم ہوگا۔ مالی اور بدنی ضرر کسی میں نہ پایا جائے تو اس کے لیے بدن کا جائزہ ڈاکٹر لے کر بتائے گا کہ اس پر حرام ہے یا نہیں، اور مالی ضرر تو ہر انسان خود سمجھتا ہے۔

انسداد کے لیے اقدامات

ایک چوتھا گروہ اس بحث سے صرفِ نظر کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اتفاق راے سے جو موقف سمجھ میں آتا ہے وہ اس کا انسداد ہے کہ آیندہ کے لیے پورا زور اس کے انسداد پر صرف کیا جائے۔

انسداد دو طریقوں سے ممکن ہے: بچاؤ (Preventon) اور علاج (Treatment)۔ دانش مندی تو مصیبت آنے سے پہلے اس سے بچنے کا نام ہے، مثل مشہور ہے: 'پرہیز علاج سے بہتر ہے'۔

اس وقت دنیا بھر میں تمباکو نوشی کے خلاف جو مہم جاری ہے اس میں مکمل تائید کرنا اور تعاون کرنا انسداد کو یقینی بنانے کے مترادف ہے۔ اب تمباکو نوشی منع ہے کی بجاے یہ صحت پر حملہ ہے کے نعرے کو اپنایا گیا ○ کم عمر بچوں کو سگریٹ فروخت کی ممانعت ○ ڈبی پر مضرِ صحت لکھنا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

○ سگریٹ میں مضر مواد کو کم کرنا ○ تقریبوں میں غیر تمباکو نوشوں کو ترجیح ○ عوامی جگہوں پر ممانعت ○ بھاری ٹیکس لگانا ○ تشہیر کی پابندی ○ اسکرین پر تمباکو نوشی پر پابندی ○ خلاف ورزی پر تادیبی سزاؤں کا اجرا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لہسن اور پیاز کھا کر مسجد میں آنے والوں کو جنت البقیع بھیج دیا کرتے تھے۔ یہ مدینہ کا مشہور قبرستان ہے۔ یہ بھی ایک انسدادی اقدام تھا۔

ہمیں اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دہی کرنی ہے۔ اس لیے ہمیں ہمارا احساس اس فرض کی طرف بلا رہا ہے کہ انسانی زندگی کے تحفظ کے لیے ذات، گھر، محلّہ، شہر، صوبہ، مملکت اور بین الاقوامی دائرے تک جہاں تک ہو سکے ہم انسانی جان کو بچانے کے لیے کمربستہ ہو جائیں۔ آج اس زمین پر جو ظلم، زیادتی، قتل و غارت گری ہو رہی ہے، جو لوگ زندہ ہیں وہ اس میں شریک ہیں، یا پھر بری الذمہ ہونے کے لیے ان کو کچھ کرنا ضروری ہے۔ حرام، مکروہ اور مباح کی ان ساری بحثوں میں جو اتفاق رائے کا نقطۂ نظر ہے وہ یہ ہے کہ انسدادِ تمباکو نوشی جہاد ہے۔ جو لوگ مبتلا ہیں اور جو مبتلا نہیں ہیں، سب کا اس پر ان شاء اللہ اتفاق ہے۔ مَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا (المائدہ ۵:۳۲) ''جس نے ایک فرد کی جان بچائی گویا ساری انسانیت کی جان بچائی''۔ چونکہ علما اور معاشرے کے لوگوں میں سے بہت سے اس عادت کا شکار ہو چکے ہیں اس لیے شرعی حکم کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ لیکن بچنے کے حوالے سے ہر فرد اس کو بُرا سمجھتا ہے۔ نسوار، پانی، حقہ، یہ تمام بھی اسی طرح خطرناک ہیں۔ اس لیے معاشرے کو اس لعنت کے ہر رنگ سے پاک کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (یوسف ۱۲:۲۱) ''اللہ تعالیٰ اپنے احکامات کو غالب کرنے والا ہے۔ اکثر انسان نہیں جانتے''۔ اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

تلخیص کے لیے کچھ حصے حذف کیے گئے ہیں۔ مکمل مضمون: تمباکو نوشی، مباح ہے یا حرام؟ منشورات سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ قیمت: ۸ روپے۔ زیادہ تعداد میں حاصل کریں اور پھیلا کر جانیں بچانے کے اس فریضے کی ادائیگی میں شریک ہو جائیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بچوں کے ذہنوں کو اسلامی طرز پر ڈھالنے کے لیے دلچسپ کتابیں اور قرآنی قصے

کتاب	مصنف	کتاب	مصنف
ابنِ بطوطہ کا بیٹا	مائل خیرآبادی	جنت سے زمین پر	ابن احمد قرنی
انسان کی کہانی	عبدالحیٔ	حضرت جویریہؓ	ابن عبدالشکور
بنت الاسلام	مائل خیرآبادی	خاموش تبلیغ	عبدالحیٔ
بڑوں کی مائیں	مائل خیرآبادی	کیا مسافر تھے	عرفان خلیلی
بھوک	عبدالحیٔ	گڑیا کی نظمیں	مائل خیرآبادی
بھولے بھیا	مائل خیرآبادی	گڈو کی گڑیا	مائل خیرآبادی
بیٹے کو نصیحت	عبدالحیٔ	گڑیا کا وعظ	مائل خیرآبادی
پٹرولیم کی کہانی	عبدالحیٔ	ولی کا سایہ	مائل خیرآبادی
جانباز ساتھی (اول، دوم)	مائل خیرآبادی	ہاتھیوں والے	عبدالحیٔ

ہماری نئی مطبوعات

نبوی دلائل و امثال
محمد جلیل خان

Faith, Spirituality and Character
Dr. Hafiz A. Ghani

قرآن ایک مسلسل معجزہ
پروفیسر محمد اکرم چودھری

The Prophetic WAY OF LIFE
Jalil Ahsan Nadvi

اسلامک پبلی کیشنز (پرائیوٹ) لمیٹڈ منصورہ ملتان روڈ لاہور

Ph: 042-35417074-71, Fax: 042-35417072

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جماعت اسلامی کی دعوت کو پھیلانے کے لیے ہمارے کتابچے

- مولانا مودودیؒ - میاں طفیل محمدؒ - خرم مرادؒ
- محمد یوسف قرضاوی ——— کی فکرانگیز تحریروں پر مشتمل

- قدم بڑھایئے، تبدیلی لایئے / ۸ روپے
- جماعت اسلامی کا ساتھ دیجیے! / ۱۰ روپے
- حکومت بُرائی یا بھلائی کا سرچشمہ / ۸ روپے
- جماعت اسلامی کا پیغام / ۱/۵۰ روپے
- کرنے کا کام / ۸ روپے
- جماعت اسلامی کا ساتھ کیوں دیں؟ / ۲ روپے
- مسلمانو! مسلمان ہو جاؤ / ۱۰ روپے
- انتخابات اور قوم کی ذمہ داری / ۱/۵۰ روپے
- اسلام غالب آئے گا / ۱۰ روپے
- جماعت اسلامی کی دعوت کیا ہے؟ / ۱۳ روپے
- جماعت اسلامی: حکمت عملی اور لائحہ عمل / ۷ روپے
- کلمہ طیبہ کا پیغام / ۸ روپے
- ہم جس طرف بلاتے ہیں / ۱۳ روپے ——— سیکڑے پر خصوصی رعایت

زیادہ سے زیادہ تعداد میں حاصل کیجیے اور عوام تک پہنچایئے

منشورات
اشاعت کی دنیا میں معیار کی علامت

منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ 54790
042-35419520-24 - 35434909
042-35434907
manshurat@gmail.com / @hotmail.com

ہر مکتبہ فکر میں مقبول قومی رہنما کی رحلت پر شائع ہونے والے مضامین اور تاثرات کا مجموعہ

پروفیسر عبدالغفور احمد
رفتید، ولے نہ از دل ما

مرتب: سید عامر
قیمت: 400 روپے

- سید منور حسن، عبدالحفیظ پیرزادہ، این ڈی خان اور سردار شیر باز مزاری کے تاثراتی انٹرویو
- قاضی حسین احمد، پروفیسر خورشید احمد، زاہدہ حنا، عطاء الحق قاسمی، ساجد میر، سعود ساحر اور دیگر معروف شخصیات کی تحریریں
- پاکستان کی سیاسی اور تحریکی تاریخ کی ایک اہم دستاویز

جسارت پبلی کیشنز، کراچی۔ فون: 021-32630391-4

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی حفظہ اللہ کی تصنیفات

چند اہم خصوصیات: قرآن وسنت کے دلائل پر مشتمل

مفسرین وشارحین حدیث اور نامور آئمہ کرام سے استفادہ

بے سروپا قصوں، موضوع سے غیر متعلق مواد اور ضعیف روایات سے اجتناب

تقویٰ...... اہمیت، برکات، اسباب — رعایتی قیمت/ 160 روپے	جھوٹ کی سنگینی اور اس کی اقسام — رعایتی قیمت/ 160 روپے	زنا کی سنگینی اور اس کے برے اثرات — رعایتی قیمت/ 250 روپے
حج وعمرہ کی آسانیاں (پاکٹ) — رعایتی قیمت/ 35 روپے	حج وعمرہ کی آسانیاں (مجلد) — رعایتی قیمت/ 250 روپے	حضرت ابراہیم علیہ السلام بحیثیت والد — رعایتی قیمت/ 85 روپے
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کا قصہ — رعایتی قیمت/ 70 روپے	دعوتِ دین کسے دیں؟ — رعایتی قیمت/ 150 روپے	دعوت دین کس چیز کی طرف دی جائے؟ — رعایتی قیمت/ 130 روپے
دعوت دین کون دے؟ — رعایتی قیمت/ 140 روپے	دعوت دین کہاں دی جائے — رعایتی قیمت/ 80 روپے	نبی کریم ﷺ کی محبت کے اسباب — رعایتی قیمت/ 40 روپے
فرشتوں کا درود پانے اور لعنت پانے والے — رعایتی قیمت/ 140 روپے	نبی کریم ﷺ سے محبت اور اس کی علامتیں — رعایتی قیمت/ 80 روپے	نماز باجماعت کی اہمیت (پاکٹ) — رعایتی قیمت/ 30 روپے

رزق کی کنجیاں — رعایتی قیمت/ 80 روپے	فضائل دعوت — رعایتی قیمت/ 80 روپے	لشکر اسامہ رضی اللہ عنہ کی روانگی — رعایتی قیمت/ 80 روپے	مسائل عیدین — رعایتی قیمت/ 60 روپے
مسائل قربانی — رعایتی قیمت/ 80 روپے	قرض کے فضائل ومسائل — رعایتی قیمت/ 150 روپے	نبی کریم ﷺ بحیثیت والد — رعایتی قیمت/ 150 روپے	نبی کریم ﷺ بحیثیت معلم — رعایتی قیمت/ 300 روپے
اذکار نافعہ — رعایتی قیمت/ 150 روپے	بیٹی کی شان وعظمت — رعایتی قیمت/ 90 روپے	بچوں کا احتساب — رعایتی قیمت/ 130 روپے	والدین کا احتساب — رعایتی قیمت/ 70 روپے
امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے متعلق شبہات کی حقیقت — رعایتی قیمت/ 60 روپے	نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے میں خواتین کی ذمہ داری — رعایتی قیمت/ 250 روپے	نماز باجماعت کی اہمیت — رعایتی قیمت/ 200 روپے	عمدہ امپورٹڈ کاغذ مناسب قیمت جاذب نظر سرورق

اساتذہ، طلباء، داعیان کرام اور اہل علم کے لیے یہ کتب ان شاء اللہ فائدہ مند ہوں گی۔

ملنے کے پتے

مکتبہ قدوسیہ

رحمان مارکیٹ ◉ غزنی سٹریٹ ◉ اردو بازار ◉ لاہور

Find us on Facebook

Ph: 42-37351124 , Cell: 0321-4460487

E-mail: maktaba_quddusia@yahoo.com

دار النور اسلام آباد

0333-5139853 , 0321-5336844

© rasailojaraid.com